352



آیات نمبر 22 تا 37 میں سلیمان علیہ السلام اور ملک سبا کی ملکہ کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ
انہیں وہ قوت و شوکت عطا کی گئی تھی کہ یہ کفار اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے لیکن انہوں نے
کبھی تکبر سے کام نہ لیا اور ہمیشہ اپنے رب کے شکر گزار رہے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ
بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ ہدہد نے حاضر ہو کر کہا کہ میں ایسی بات
معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو بھی معلوم نہیں، میں آپ کے پاس قوم سبا کے بارے
میں ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی
حکمراں ہے، اس کو ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان
ہے وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ میں نے
اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان
نے ان کے برے اعمال ان کی نظر میں خوشنما بنا کر انہیں راہ راست سے روک دیا ہے
لہٰذا وہ ہدایت نہیں پاتے اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ حتیٰ کہ وہ اس اللہ
کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور جو ہر
اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۲۶ [السجدہ] اللہ ہی کی ذات ایسی ہے جس کے سوا
کوئی معبود نہیں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ
كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۲۷ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں
کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا
فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۲۸ یہ میرا خط لے جا
اور ان لوگوں کے پاس ڈال دے، پھر ان کے قریب سے ہٹ جا اور دیکھ کہ وہ آپس
میں کیا گفتگو کرتے ہیں قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۲۹
ملکہ نے کہا کہ اے اہل دربار! ایک معزز شخص کا خط میری طرف بھیجا گیا ہے اِنَّهٗ
مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۳۰ وہ خط سلیمان کی طرف
سے آیا ہے اور اس کا مضمون یہ ہے کہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد
مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۳۱ اور
یہ کہ تم لوگ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس
حاضر ہو جاؤ رکوع[۲] قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۳۲ ملکہ نے کہا کہ اے میرے دربار کے سردارو!
تم مجھے اس معاملہ میں مشورہ دو، میں تمہارے مشورہ کے بغیر کسی بھی معاملہ کا قطعی
فیصلہ نہیں کرتی قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ
اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۳۳ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بہت طاقتور اور

سخت جنگجو لوگ ہیں لیکن حکم کا اختیار آپ کو حاصل ہے، سو آپ دیکھ لیں جو حکم
ہمیں دینا چاہیں قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا
اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ ملکہ نے کہا کہ بے شک بادشاہ جب
کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر ڈالتے ہیں اور وہاں کے باعزت لوگوں کو
ذلیل کر دیتے ہیں، یقیناً یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ
بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اور فی الحال میں ان کے پاس ایک
تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ہمارا قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے فَلَمَّا جَآءَ
سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ
اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ پس جب ملکہ کا قاصد تحفہ لے کر پہنچا تو سلیمان
علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم مال و دولت سے میری امداد کرنا چاہتے ہو؟ سو اللہ نے جو
کچھ مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے پس اپنے تحفے
سے تم ہی خوش رہو اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ یہ تحفہ لے کر تم واپس لوٹ جاؤ،
اب ہم ایسا لشکر لے کر ان پر چڑھائی کریں گے کہ جس کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے، ہم
انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے باہر نکال دیں گے اور وہ ہمارے محکوم بن جائیں
گے

[#352]

Verses 22 to 37 describe the incident involving Solomon and the Queen of Sheba. He was granted such power and glory that the disbelievers could not even conceive of it. However, he never acted with arrogance and was always grateful to his Lord.

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

It was not long before the [bird] hoopoe arrived and said, "I have come to you with some [specific] knowledge that you do not have. I have brough for you true information about the people of Sheba.

اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَۃً تَمۡلِکُہُمۡ وَ اُوۡتِیَتۡ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ لَہَا
عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾

Indeed, I have found a woman ruling over them; she has been given all kinds of resources, and she has a magnificent throne.

وَجَدۡتُّہَا وَ قَوۡمَہَا یَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ
زَیَّنَ لَہُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَہُمۡ فَصَدَّہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ فَہُمۡ
لَا یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۴﴾

I found her, and her people bowing [their faces] down to the sun [in worship] instead of Allah. And Satan has made their [evil] deeds appear attractive to them, and thus he has averted them from [His] path, so they are not rightly guided.

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥

So, that they do not prostrate to Allah, who brings forth what is hidden in the heavens and the earth, and who knows everything you conceal and everything you reveal."

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝٢٦ [السجدہ]

[He is] Allah! There is no God but Him, the Lord of the magnificent Throne.

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧

[Solomon] said, "We shall see whether you are telling the truth or if you are among the liars.

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَا
ذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

[He said to the hoopoe] "Take this letter of mine and deliver it to them, then step aside, and see what answer they shall return.

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾

[when the letter reached the Queen] she said, "O assembly of nobles! An honorable letter has been delivered to me.

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾

That [letter] is from Solomon, and indeed, it reads: 'In the name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful.'

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ﴿٣١﴾ رکوع [٢]

And [the message is] that you should not act arrogantly against me, but come to me [as Muslims] in willing submission to Allah.

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ﴿٣٢﴾

[The Queen] said, " O assembly of nobles! Advise me in this matter, because I do not make any decision without your consent.

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ﴿٣٣﴾

They replied, "We are strong and formidable warriors, but the decision is yours [O Queen!]. So, consider, then, what command you wish to give us.

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا
اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

[The Queen] said, "Indeed, when kings invade a city, they ruin it, and put its honorable people to disgrace. And this is, indeed, what they do!

وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

But for now, I will send them a gift, and see what response our envoy brings back.

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

So, when [the Queen's envoy] arrived [with the gift], Solomon said, "Are you trying to help me with wealth? What Allah has ganted me, is far better than what He has given you. So, [you may keep your gift and] be pleased with it yourself.

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ
لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

[Take your gift back] and return to them [O messengers!] We shall come to them with such soldiers, that they will not be able to resist, and we will drive them out from there, in humiliation. And thus, they shall be abased.

[